

# Edexcel GCE

## Urdu

Advanced Subsidiary

Unit 1: Spoken Expression and Response in Urdu  
(Teacher/Examiner Version)

Summer 2009

Time: 8–10 minutes

Paper Reference

**6UR01**

You do not need any other materials.

Turn over ►

N34521A

©2009 Edexcel Limited.

4/4/4/



edexcel   
advancing learning, changing lives

### **Instructions to teacher/examiner**

- Candidates must be allowed 15 minutes preparation time.
- The preparation time must be immediately prior to the examination.
- The preparation time must be used to study the stimulus.
- Candidates can make notes. This can be up to a maximum of one side of A4.
- Candidates may refer to their notes during the test.
- Candidates must not write on the stimuli.
- Candidates must not have access to a dictionary, or any other resource, during the preparation time.
- Any notes made during the preparation time must be kept by the centre until the release of results.
- The 4 set questions in Section A must be asked by the teacher/examiner.
- Section B involves a discussion that moves away from the main focus of the stimulus, but is still related to the chosen topic area.

### Sequence of oral tests

- To avoid duplication of stimuli, candidates must be given the cards in the sequence and combination prescribed below.
- If you conduct more than 15 tests in a day e.g. in the morning, afternoon and evening sessions, after the 15th candidate start at the beginning of the sequence again.
- If you are conducting tests on more than one day, start each new day at the beginning of the sequence.

	<b>Stimulus</b>			
Candidate	Youth culture & concerns	Lifestyle, health and fitness	The world around us	Education and employment
1	S1	S2	S2	S1
2	S2	S1	S2	S1
3	S2	S1	S1	S2
4	S1	S2	S2	S1
5	S2	S1	S1	S2
6	S1	S2	S1	S2
7	S2	S2	S2	S1
8	S2	S1	S1	S2
9	S1	S2	S2	S1
10	S1	S1	S2	S1
11	S2	S1	S1	S2
12	S1	S2	S2	S2
13	S2	S1	S1	S1
14	S2	S2	S1	S2
15	S1	S2	S2	S1

## فیشن کی قیمت



آج کل دنیا بھر کے نوجوان ٹریڈرز پہننا لازمی سمجھتے ہیں۔ اکثر بچے جدید ترین ٹریڈرز خریدنے کے لیے اپنے والدین کو پریشان کرتے ہیں۔ لیکن ان بچوں کو کوئی پرواہ نہیں کہ سو پونڈ قیمت کے ٹریڈرز بنانے والے کاریگروں کو کس قدر کم پیسے ملتے ہیں! انہیں صرف پچاس پینس فی ٹریڈرز ملتے ہیں؟ چین جیسے غریب ملک میں بڑی کمپنیوں نے کارخانے لگائے ہیں جہاں کاریگروں کو مجبوراً روزانہ چودہ گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے تاکہ وہ اپنا گزارہ کر سکیں اور اگر وہ اس بات پر شکایت کریں تو انہیں کام پر سے نکال دیا جاتا ہے۔

- 1 عبارت میں کس چیز کا ذکر کیا ہے؟
- 2 عبارت کے مطابق نوجوان کس بات سے لا پرواہ ہوتے ہیں؟
- 3 آپ کی رائے میں فیشن پر اتنے پیسے خرچ کرنا مناسب ہے یا نہیں؟
- 4 آپ کے خیال میں چیزوں کے لیبل پر اس قسم کی معلومات دکھائی جائیں یا نہیں۔

## بالی وڈ اور کرکٹ



پاکستان کے تیز بالر شعیب اختر کے فلموں میں کام کرنے کا آج کل بہت چرچا رہا ہے اور اس وجہ سے انہیں کافی شہرت بھی ملی۔ ہندوستان میں ٹیسٹ میچ سے پہلے ان کی ملاقات بنگلور میں دو فلم سازوں سے ہوئی جنہوں نے شعیب کو فلم میں کام کرنے کی پیشکش کی۔ ان دونوں فلم سازوں کا کہنا تھا کہ شعیب ان کی فلموں میں کرکٹ کے کھلاڑی کا کردار ادا کریں۔

فلمی خبروں کے مطابق شعیب فلموں میں اداکاری کرنے پر راضی ہو گئے تھے۔ اس سے پہلے وہ ہمیش بھٹ کی ایک فلم میں کام کرنے سے انکار کر چکے تھے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ شعیب اداکاری میں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں۔

- 1 عبارت کے مطابق شعیب اختر کو بنگلور میں کیا پیش کش ہوئی؟
- 2 شعیب نے اس پیش کش کا کیا جواب دیا؟
- 3 آپ کے خیال میں کھیل اور فلم کی دنیا میں کیا فرق ہے؟
- 4 شعیب جیسے مشہور کھلاڑی اداکاری میں کامیاب ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ تفصیلی جواب دیں۔

## موبائل فون اور صحت



حال ہی میں برطانوی محکمہ صحت کی ایک رپورٹ شائع ہوئی۔ اس کے مطابق اب تک موبائل فون کے محدود استعمال سے صحت پر منفی اثر پڑنے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ لیکن کچھ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ابھی اکثر لوگوں نے موبائل فون دس سال سے زیادہ عرصے تک استعمال نہیں کیا ہے۔ اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ اتنے کم عرصے کے استعمال کا انسانی دماغ پر کیا اثر پڑے گا۔

اس سلسلے میں ایک تشویش ناک پہلو یہ بھی ہے کہ بڑوں کی بنسبت بچوں کے لیے موبائل فون کی برقی رویں زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ بچوں کے دماغ زیادہ نازک ہوتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جو نوجوان گھنٹوں فون پر گپ شپ میں مصروف رہتے ہیں۔ ان پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔

- 1 رپورٹ کی سب سے اہم بات کیا ہے؟
- 2 بچوں پر موبائل فون کی شعاعوں کا کیا اثر ہو سکتا ہے؟
- 3 آپ کے خیال میں نوجوانوں کو رپورٹ کی کس بات پر زیادہ توجہ دینی چاہیے؟
- 4 آپ کی رائے میں بارہ سال سے کم عمر بچوں کو موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہونی چاہیے اور کیوں؟

## مصروف زندگی

مغربی ملکوں کی طرح ہندوستان اور پاکستان میں بھی زندگی نہایت مصروف ہو گئی ہے۔ اس وجہ سے خاندان کے سبھی لوگوں کو گھر پر ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ والدین کام پر ہوتے ہیں۔ بچے باہر دوستوں کے ساتھ اپنی پسند کا کھانا فاسٹ فوڈ کی دکان سے لیکر کھاتے ہیں۔ ان کھانوں کا اثر صحت پر بھی پڑتا ہے اور جیب پر بھی۔ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ گھر کا بنا ہوا کھانا تازہ، سستا، لذیذ اور صحت بخش ہوتا ہے۔ باہر کے کھانوں میں زیادہ چکنائی کے علاوہ دوسری نقصان دہ چیزیں جیسے مصنوعی رنگ وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔ یہ کھانے خوش ذائقہ تو ہوتے ہیں لیکن اس سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔

- 1 پاکستان اور ہندوستان میں کون سا رواج ختم ہوتا جا رہا ہے؟
- 2 فاسٹ فوڈ کے کون سے نقصانات بتائے گئے ہیں؟
- 3 آپ خاندان کے ساتھ بیٹھ کر کھانے کا رواج دوبارہ کیسے عام کیا جاسکتا ہے؟
- 4 آپ فاسٹ فوڈ میں کیا تبدیلیاں دیکھنا پسند کرتے ہیں؟

## سیٹلائٹ ٹی وی اور زبان



تقریباً پچیس سال پہلے برطانیہ کے لوگ ٹی وی صرف تین چینل ہی دیکھ سکتے تھے لیکن آج سیٹلائٹ کے ذریعے سینکڑوں بلکہ ہزاروں چینل دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے کہ لوگ اپنی پسند کے پروگرام دیکھیں لیکن اس انقلاب کے ملے جلے اثرات نظر آرہے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ برطانیہ میں رہنے والے دوسرے ملکوں کے لوگ جو گھر میں انگریزی نہیں بولتے اب سیٹلائٹ ٹی وی پر اپنے ملک اور زبان کے پروگرام دیکھتے ہیں جس کے نتیجے میں انہیں انگریزی زبان سننے کا موقع نہیں ملتا اور ان کی انگریزی کمزور ہو جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے بچے صرف اسکولوں میں انگریزی سنتے اور بولتے ہیں اور انگریزی میں کمزور رہ جاتے ہیں۔ یہ بات ان کی تعلیمی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔

- 1 پچیس سال پہلے کے مقابلے میں آج ٹی وی میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں؟
- 2 ان تبدیلیوں کے کیا اثرات ہوئے ہیں؟
- 3 آپ کے خیال میں اتنے زیادہ ایشیائی چینل کیوں ضروری ہیں؟
- 4 آپ کے خیال میں بہت زیادہ ٹی وی چینلوں کی وجہ سے خاندانی زندگی پر کیا اثر پڑ رہا ہے؟



## دنیا کی سب سے سستی گاڑی



ہندوستان میں موٹر کار بنانے والی سب سے بڑی کمپنی ٹاٹا موٹرز نے ایک لاکھ روپے سے بھی کم قیمت کی ایک چھوٹی سی گاڑی بنائی ہے۔ دہلی میں ٹاٹا کمپنی کے مالک رتن ٹاٹا نے اس گاڑی کو پہلی بار ملک اور میڈیا کے سامنے پیش کیا تھا۔ اس عوامی کار کا نام ”نینو“ رکھا گیا ہے اور یہ گاڑی ہندوستان میں بڑی تعداد میں فروخت ہو رہی ہے۔

کچھ لوگوں کو اس بات کی فکر ہے کہ اگر یہ گاڑی ہندوستان اور دوسرے غریب ملکوں میں کروڑوں کی تعداد میں فروخت ہوئی تو ماحول کی آلودگی میں اضافہ ہوگا۔ لیکن رتن ٹاٹا کا کہنا ہے کہ آلودگی پر قابو پانے میں یہ گاڑی یورپ کی گاڑیوں کے معیار کی ہے۔

- 1 عبارت کے مطابق اس گاڑی کی خاص بات کیا ہے؟
- 2 اس کے بارے میں کچھ لوگوں کا کیا خیال ہے؟
- 3 ماحولیاتی آلودگی میں گاڑیوں کا کیا کردار ہے؟
- 4 ماحولیاتی آلودگی کم کرنے میں عام آدمی کیا کر سکتا ہے؟

## تعلیم اور ملازمت

اکثر ملکوں کی تعلیمی پالیسی یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو کم از کم ثانوی درجے تک تعلیم دی جائے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن نصاب میں اکثر ایسے مضامین شامل ہیں جو پچھلے پچاس سال سے پڑھائے جا رہے ہیں۔ کمپیوٹر کی تعلیم کے علاوہ بہت کم مضامین تبدیل ہوئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آج کل ثانوی تعلیم کا مقصد قابل طلبہ کو یونیورسٹی میں داخلہ دلانا ہے۔ لیکن باقی نوجوانوں کا کیا ہوگا؟ بیس سال پہلے تک ایسے بہت سے کارخانے موجود تھے جہاں ہزاروں نوجوانوں کو نوکریاں مل جاتی تھیں۔ لیکن آج کے دور میں کمپیوٹر سے چلنے والی ایک مشین درجنوں لوگوں کا کام کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں وہ لوگ جن کے پاس کوئی ہنر نہیں ہے، ان کے لیے ملازمت حاصل کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

- 1 موجودہ نصاب کے بارے میں مصنف کی کیا رائے ہے؟
- 2 پرانے زمانے میں کم پڑھے لکھے نوجوانوں کے لیے کیا مواقع تھے؟
- 3 آپ کی رائے میں موجودہ تعلیمی نصاب اکیسویں صدی کے لیے مناسب ہے یا نہیں؟
- 4 نوجوان یونیورسٹی نہیں جاسکتے ان کی تعلیم و تربیت کا کیا انتظام ہونا چاہیے؟

## تعلیم کا نیا طریقہ

دنیا بھر کے اکثر ملکوں میں بچوں کو تعلیم دلانا لازمی ہے اور روزانہ لاکھوں طالب علم اسکول جاتے ہیں۔ لیکن کچھ ملکوں میں جہاں آبادی وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی ہے وہاں ہر ایک بستی کے لیے اسکول اور استاد فراہم کرنا ناممکن ہے۔ پچھلے پچاس سال سے آسٹریلیا جیسے بڑے ملکوں میں ریڈیو کے ذریعے تعلیم دی جاتی رہی ہے۔ اب کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے اس قسم کا تعلیمی نظام بے حد آسان بنا دیا ہے۔ ویب کیمرے کے ذریعے طالب علم نہ صرف اپنے استاد سے بلکہ ایک دوسرے سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر یہ تعلیمی نظام ہمارے ملک میں بھی لایا جائے تو مالی لحاظ سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے کیونکہ نہ تو اسکول کی عمارتوں کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی بسوں اور گاڑیوں کی۔ اور اس کی وجہ سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی کمی ہو سکتی ہے۔

- 1 عبارت میں تعلیم کے کس طریقے کا ذکر کیا گیا ہے؟
- 2 جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے کیا تبدیلیاں آئیں؟
- 3 آپ کی رائے میں اسکول میں پڑھنے کے کیا فائدے ہیں؟
- 4 آپ کے خیال میں کیا غریب ملکوں میں اس قسم کا طریقہ تعلیم ممکن ہے؟

**BLANK PAGE**